سوال

(1) زندگی اور املاک کا بیمہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بیمہ زندگی یا بیمہ املاک کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زندگی اور املاک کا بیمہ کرانا حرام اور ناجائز ہے کیونکہ اس میں دھوکہ بھی ہے اور سود بھی ہے اور اللہ تعالیٰ نے امت پر رحمت کے پیش نظر اور اسے نقصان سے بچانے کے لئے تمام سودی معاملات کو حرام قرار دیا ہے نیز ان تمام معاملات کو بھی جن میں دھوکہ ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَأَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَوٰا ۲۷۵ ... سورة البقرة

''اللہ تعالیٰ نے تجارت کو حلال قرار دیا ہے اور سود کو حرام''

اور صحیح حدیث میں ہے :

''نہی رسول اللہ ﷺ عن بیع الغرر'' (صحیح مسلم، البیوع)

''رسول اللہ ﷺ نے دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص25